Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

نمبر ۳۴	بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم	جلد ۴۲

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۰ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۹ھ مطابق یکم ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

فہرست مضامین

نمبر سلسلہ	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	تاکید پابندی دستور العمل و قانون اسلحہ۔	۱
۲	فارمی اجازت وکالت ۔ رکھنے کی ۔	۲
۳	تقرر احمد یار [illegible] ۔	"
۴	" نور احمد خان ۔	"
۵	" ابراہیم خان ۔	"
۶	ترقیات عہدہ و جاگیر [illegible]	۲ و ۳
۷	بحالی عہدہ [illegible]	۳
۸	منظوری [illegible] و غیرہ	"
۹	" تنخواہ [illegible] ۔	"
۱۰	"	"
۱۱	علیحدگی عہدہ [illegible]	۴
۱۲	رہائی [illegible] خان قیدی	"
۱۳	" عبدالرحمن خان قیدی	"
۱۴	اسپیچ اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم	۵
۱۵	رخصت عبدالمجید خان [illegible]	۶
۱۶	تقرر [illegible] خان عہدہ [illegible]	"

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۶ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ قانون قمار بازی۔ قانون داشت چاقو و دستور العمل اسلحہ وغیرہ مجریہ بابت سنہ ۱۹۲۴ء اور قانون مجریہ سنہ ۱۹۱۸ء متعلق ناجائز ہونے تبر و برچھا بحالت موجودہ دیکھا جاتا ہے کہ قانون و احکام مصرحہ بالا کی پابندی نہین کیجاتی۔ ضرورت ہے کہ عدالتین اور صیغہ پولیس ان احکام کی پابندی کرے۔ کیونکہ اکثر کیس انہین اسلحہ کے ذریعہ سے وقوع پذیر ہوتے ہین۔ اگر احکام بالا کی سختی سے پابندی کیجائیگی تو غالب ہے کہ اکثر جرائم کا انسداد ہوگا۔

۲۔ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر جو مسودہ قانون تیار کر رہے ہین وہ جلد مرتب کرکے پیش کیا جاوے تاکہ اُسکے نفاذ کا حکم صادر ہو۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ بغرض اجراء احکام و اندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ از شملہ

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بلحاظ حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم مرسلہ صدر احکام حسب الحکم جاری ہون۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۱۸ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

—

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۹؍ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

۱- کاغذات ملاحظہ ہوئے۔ حسب صراحت عرضداشت رگھنندن کشور وکیل کو صرف اُن مقدمات عدالتہاے ریاست میں پیروی کرنیکی اجازت دیجاتی ہے جنمیں وکیل مذکور کا وکالت نامہ صدور حکم سابقہ محوّلۂ عرضداشت سے پیشتر شامل مسل ہوچکا ہے۔

۲- دیگر وکلا کی بابت رامپور میں صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر بادولت اقبال میں زبانی عرض کریں اُسوقت حکم مناسب صادر کیا جائیگا۔

حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ بغرض کارروائی مصرحۂ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

جناب صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔ براہِ مہربانی منشاء حکم کارروائی فرمائی جائے۔ ۱۰؍ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۲؍ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بنظر پرورش۔

امجداللہ پسر عنایت اللہ جو مرحوم جنت مکان کی خدمتگاری میں تھا اُسکا قصور معاف کیا جاتا ہے۔ بیس روپیہ ماہانہ کا جمعدار خدمتگاران میں ملازم رکھ لیا جائے۔ اور مثل اور جمعداران کے ڈیوٹی کرے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بمنشاء حکم بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم آج ہی سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۱۲؍ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

آرمی آرڈرز پیشگاہ بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۱۹؍ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بملاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۱۵؍ اگست سنہ ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ نور احمد خان سابق سوار رامپور لانسرز سے بموجب بریگیڈ آرڈر ۲۵؍ اگست سنہ ۱۹۲۸ء بوجہ ہونے سوزاک ملازمت لانسرز سے برطرف ہوا تھا۔ صاحب بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر نے کاغذات دربارہ منظوری تقرر جدید بھیجے ہیں۔ اب ڈاکٹری سرٹیفکٹ۔ اور رجمنٹل کمیٹی نفنٹری کی رائے میں قابل ملازمت ہے۔ لہذا نور احمد خان کو ملازمت دیا جانا بموجب رپورٹ منظور ہے۔ آرمی آرڈر جاری ہو۔ تاریخ کارکردگی سے تنخواہ دیجائے۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

۱۲؍ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

بملاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۱۲؍ اگست سنہ ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ مسمی ابراہیم خان عدالت دیوانی میں بزمرۂ چپراسیان ملازم تھا۔ ناصبردہ نے اپنی جگہ اپنے بھائی کو نوکر کرادیا اور خود علٰحدہ ہوگیا۔ اب مسمی مذکور کو صاحب رامپور لانسرز حسب رائے رجمنٹل کمیٹی بزمرۂ خلاصیان بمشاہرہ نو روپیہ ماہوار نوکر رکھنا چاہتے ہیں۔ کاغذات مرسلۂ صاحب بریگیڈ کمانڈر بہادر حضور معلٰی میں پیش ہیں۔ رپورٹ منظور ہے۔ ابراہیم خان ولد مستقیم خان کا تقرر بطور خلاصی کیا جاتا ہے۔ تاریخ کارکردگی سے تنخواہ پائیگا۔ آرڈر جاری ہو۔ اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو۔

۲۱؍ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بملاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۱۹؍ اگست سنہ ۱۹۳۰ء واضح ہوا کہ رامپور لانسرز میں چار عہدے خالی ہیں۔ دو سکواڈرن افسر کے اور ایک لفٹننٹ ایڈجوٹنٹ۔ اور ایک لفٹننٹ کوارٹر ماسٹر۔ صاحب بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر بہادر نے کاغذات بھیجے ہیں اور لکھا ہے کہ فدوی سے زبانی بھی اس بابت گفتگو کی تھی کہ اگر کیڈیٹ حامد علیخان اور کیڈیٹ محمود علیخان خالی شدہ عہدہ ہائے سکواڈرن افسر پر مقرر کردے جائیں تو وہ علاوہ کام اسکواڈرن افسر کے فی الحال ایڈجوٹنٹ اور کوارٹر ماسٹر کی خدمت بھی انجام دیتے رہیں گے اور اس خدمت کا کوئی الاؤنس نہیں ملیگا۔ کیڈیٹ محمود علیخان کی بابت تجویز ہوئی ہے کہ وہ ٹریننگ کیلئے کوہاٹ بھیجے جائیں انکی روانگی کے بعد دوسری تجویز پیش کیجاویگی کہ انکی جگہ سکواڈرن افسری پر کسکو ترقی دیجائے۔ فدوی کو صاحب بریگیڈ کمانڈر بہادر کی رائے سے اتفاق ہے اور کاغذات بغرض صدور حکم حضور عالی میں پیش کئے جاتے ہیں۔ رپورٹ منظور ہے۔ کیڈیٹ حامد علیخان و کیڈیٹ محمود علیخان کو

اسکوا ڈرن افیسر لانسرز میں مقرر کیا جاتا ہو - ایڈجوٹنٹ اور کوارٹر ماسٹر کا کام بھی ان دونوں سے لیا جائے - تنخواہ جو ل رہی ہو وہی ملیگی - آرڈر ہذا جاری ہو - اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو -

---

۲۴ر اگست سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم

بملاحظہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۲۰ر اگست سنہ ۱۹۳۱ء درج ہوا کہ کمانڈنگ افسر صاحب گورکھا کمپنی کا ۶ر ماہ حال سے ایک ہفتہ کے واسطے رینک میجری توڑا گیا تھا جسکی میعاد ۱۲ر ماہ حال کو پوری ہوگئی - ۱۳ر ماہ حال سے رینک میجری بحال کیا جائے - لہذا کمانڈنگ افسر گورکھا کمپنی کا رینک شکستہ ۱۳ر اگست سنہ ۱۹۳۱ء سے بحال کیا جانا منظور ہے - آرمی آرڈر ہذا جاری ہو - اور ایک نقل اسکی درج گزٹ ہو -

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم

منظوری ٹھیکہ میوہ جات

۲ر فروری سنہ ۱۹۳۱ء

معروضہ رپورٹ سررشتہ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر دربارہ منظوری ٹھیکہ مصالہ جات و میوہ جات و اوراق نقرہ و طلائی مصرفہ تحت بنا بر مصارف باورچیخانہ جات خاصہ من ابتدا یکم ستمبر سنہ ۱۹۲۹ء لغایت اگست سنہ ۱۹۳۰ء بنام متن لال بشرائط سابقہ -

پستہ صاف بادام کاغذی - کھوپرا صاف عمدہ - کشمش صاف عمدہ - کھانڈ صاف - چھوارا صاف
فی سیر - فی سیر ۱۱ر - فی سیر ۱۰ر - فی سیر - فی سیر

پچاس مرچ چاری گلم - کسائی عمدہ - سونٹھ - ورق طلائی کلان - ہلدی پہاڑی ہری - ادرک
فی روپیہ ۱۰ر - فی سیر ۵ر - فی سیر - فی ورق - فی روپیہ ۲ر - فی سیر

لہسن - گرم مصالہ زیرہ سیاہ کشمیری - دھنیا خشک - الائچی سبز کلان - بہی ورق طلائی کلان
فی سیر - فی سیر - فی روپیہ ۳ر - فی سیر - فی گڈی ۱۵ر

حکم

بموجب رپورٹ تصفیہ نرخ مصالہ وغیرہ مصارف باورچیخانہ جات خاصہ برائے یکسال من ابتدا یکم ستمبر سنہ ۱۹۲۹ء لغایت اگست سنہ ۱۹۳۰ء بنام متن لال منظور ہو - کاغذات بغرض کارروائی اجرائے احکام واپس ہوں -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

از اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

درخواست موتی رام شامل ہوگئی ہے - برائے اجرائے احکام حوالہ اہلمد صدر ہو - ۱۸ر اگست سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

منظوری ٹھیکہ تیتر و بٹیر

۲۵ر جون سنہ ۱۹۳۰ء

معروضہ رپورٹ سررشتہ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر متضمن منظوری ٹھیکہ تیتران و بٹیران مصرفہ ہذا بنا بر مصارف باورچیخانہ جات خاصہ من ابتدا جون سنہ ۱۹۳۰ء لغایت مئی سنہ ۱۹۳۱ء بنام ننھے خان - و محمد علی پسر شس بشرائط سابقہ -

حکم

بموجب رپورٹ ٹھیکہ مصرحہ ہذا - بٹیر فی پر ۲ر - تیتر سیاہ فی پر ۳ر - تیتر بھورا فی پر ۱۵ر مصارف باورچیخانہ خاصہ برائے سال حال جون سنہ ۱۹۳۰ء لغایت مئی سنہ ۱۹۳۱ء منظور ہے - کاغذات بغرض اجرائے احکام واپس ہوں -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

از اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

حوالہ اہلمد صدر ہو - ۱۴ر اگست سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

منظوری ٹھیکہ تیتر و بٹیر

۲۰ر جون سنہ ۱۹۳۰ء

معروضہ رپورٹ سررشتہ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر دربارہ منظوری ٹھیکہ تیتران و بٹیران مفصلہ تحت بنا بر مصارف باورچیخانہ جات عام من ابتدا جون سنہ ۱۹۳۰ء لغایت مئی سنہ ۱۹۳۱ء بنام ننھے خان و محمد علی پسر شس بشرائط سابقہ -

حکم

بموجب رپورٹ ٹھیکہ مصرحہ ہذا - بٹیر فی پر ۳ر - تیتر سیاہ فی پر ۱۵ر - تیتر بھورا فی پر ۱۵ر مصارف باورچیخانہ ہندوستانی عام برائے یکسال جون سنہ ۱۹۳۰ء لغایت مئی سنہ ۱۹۳۱ء منظور ہو - کاغذات بغرض اجرائے احکام واپس ہوں -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

از اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

برائے اجرائے احکام حوالہ اہلمد صدر ہو - ۱۶ر اگست سنہ ۱۹۳۱ء

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۳۰ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بتقریب جشن سعید تاجپوشی ۔ ابدولت واقبال ۔ صاحبزادہ سید عاشق علیخان بہادر بریگیڈ کمانڈر آرمی منسٹر کو "میجر جنرل" کا رینک عطا فرماتے ہین ۔ اور کپتان اسد علیخان کو میجر کا رینک عطا فرماتے ہین آیندہ سے وہ بریگیڈ میجر کے نام سے موسوم ہونگے ۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام واندراج گزٹ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

بتعمیل حکم بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون اور درج گزٹ ہو ۔ ۳۰ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۳۰ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بتقریب سعید جشن تاجپوشی ۔ ابدولت واقبال ۔ الطاف علیخان عرف منن خان قیدی حبس دوام ولد اصغر خان کی بقیہ قید جسکی تعداد تخمیناً چار سال رہی ہو معاف فرماتے ہین ۔ قیدی مذکور کو قید سے رہا کیا جائے ۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض کارروائی مصرحہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے ۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

ایک نقل درج گزٹ کیجائے ۔ اصل کاغذات بتوسط صاحب ہوم منسٹر بہادر بغرض تعمیل سپرنٹنڈنٹ صاحب جیل کی خدمت مین مرسل ہون ۔ ۳۰ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۳۰ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بتقریب سعید جشن تاجپوشی ابدولت واقبال عبد الرحمن خان قیدی حبس دوام ولد عبد الغفار خان کی بقیہ قید پانچ سال گیارہ ماہ پندرہ یوم معاف فرماتے ہین ۔ قیدی مذکور کو جیل سے رہا کیا جائے ۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض کارروائی مصرحہ بالا صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ۔ ایک نقل اسکی مطبع کو اندراج گزٹ کیلئے بھیجدیجائے ۔

نقل حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

ایک نقل روبکار درج گزٹ ہو ۔ اصل کاغذات بتوسط صاحب ہوم منسٹر بہادر سپرنٹنڈنٹ صاحب جیل کی خدمت مین برائے تعمیل مرسل ہون ۔ ۳۰ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

صاحب آنریری منسٹر بہادر۔ افسران و سپاہیان فرسٹ و سکنڈ رامپور انفنٹری
مجھے نہایت مسرت ہے کہ آج آپ کو جدید بیرق عطا کیا جاتا ہے تاکہ آپ کے اوس قدیم بیرق کا قائم مقام ہو سکے جسکی حفاظت و احترام کا فرض آپ نے مدتوں ادا کیا ہے والد مرحوم جنت مکان نے یہ خدمت مجھے سپرد کی تھی اور یہ انہیں کی تجویز تھی کہ آپ کو جدید بیرق عطا کئے جائیں اور انپر آپ کے قابل فخر خدمات جنگ کی یادگار ثبت ہو۔

میرے لئے یہ فرض کسقدر خوشگوار ہوتا اگر ساتھ ہی یہ تصور تکلیف نہ دیتا کہ والد مرحوم جنت مکان اس تقریب کے موقع پر ہم میں موجود نہیں اور وہ حسب خواہش اس تقریب کو خود انجام نہ دے سکے ہزارہا سال سے بیرق کا رواج فوج میں چلا آرہا ہے اور اب آخر زمانہ میں یہ دستور رہ گیا ہے کہ رجمنٹ موقع جنگ پر ہوتے ہیں تو ان بیرقوں کو اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔

بیرق مختلف ہوتے ہیں۔ طلائی۔ نقرئی۔ یا پارچے کے اور اُن پر مختلف شکلیں ہوتی ہیں۔ مثلاً پرند۔ مچھلیاں اور محض جھنڈے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ بیرق کی اہمیت کیا ہے خواہ اسکی شکل و صورت کچھ ہی کیوں نہو۔

بیرق کا اصل مقصد یہ ہے کہ وہ جس حصہ فوج کے بیرق ہیں (خواہ وہ کتنی ہی بڑی جماعت ہو) سب ایک ہی مقصد سے وابستہ ہیں۔ اور بیرق اسکی ظاہری علامت ہے اور یہ کہ اُنکا وجود اور اُن کے فرائض بھی ایک ہی ہیں اور وہ سب کو ہمخیال بنانے کا جز ذریعہ ہوتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان افراد کے مقابلہ پر جن سے جماعت کی ترتیب ہوتی ہے یہ بیرق جماعت کے اتحاد اور فرض شناسی کی علامت ہے۔ اور یہ بیرق ہر شخص کو اُس کا وہ فرض یاد دلاتا ہے جو اُسپر فرمانروا اور اپنی جماعت کی طرف سے عائد ہوتا ہے یہی سبب ہے کہ بہادری اور جوانمردی کے بیشمار افسانے ان بیرقوں کے گرد جمع ہیں۔

ہر رجمنٹ کا یہ مقدس فرض ہوتا ہے کہ وہ اپنے بیرق کو دشمن کے ہاتھ سے بچائے ہزارہا انسانوں نے اپنی جان اسی مقصد کے لئے قربان کی ہے کہ وہ اپنے بیرق کی حفاظت کریں اور اُسکو دشمن کے ہاتھوں تک نہ پہونچنے دیں۔ زمانہ قدیم میں بادشاہوں کی فتوحات کا شمار بھی انہیں بیرقوں سے ہوتا تھا جنکو وہ دشمن کے ہاتھ سے چھین لاتے تھے۔

افواج رامپور کے قدیم بیرق سلطنت مغلیہ کے عطا کردہ تھے۔ ہماری فوجیں برطانیہ کی حمایت میں روہیلکھنڈ اور اُس کے گرد و نواح میں شریک جنگ ہوئیں اور بعد کو انہوں نے زمانہ غدر میں نمایاں خدمات انجام دیں سنہ ۱۸۹۰ء میں رامپور انفنٹری جدید ترتیب کے ساتھ افواج امپیریل سروس میں آئی تاکہ ریاست کی ضروریات اور برٹش امپائر کی حمایت کے لئے جہاں کہیں ضرورت پیش آئے وہ جنگ میں شریک ہوسکے

سنہ ۱۹۱۹ء میں میرے والد مرحوم جنت مکان نے آپ کو بیرق عطا کئے تھے جنکو آج آپ خیرباد کہہ رہے ہیں۔ زمانہ جنگ عظیم میں فرسٹ رامپور انفنٹری کے بیرق کو آپ نے جس کامیابی اور نیکنامی کے ساتھ مشرقی افریقہ میں قائم رکھا اوسکی یادگار میں آج آپکے بیرق پر ان الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے۔

"جنگ عظیم ۱۹۱۴ء تا ۱۹۱۸ء مشرقی افریقہ"

میری خواہش ہے کہ تمام افسران آپس میں اتحاد و اتفاق کے ساتھ حسن سلوک پیش آویں اور اوس کا زیادہ خیال رکھیں کہ افسران و سپاہیان اپنے فرائض کی انجام دہی میں مثل کو نشان رہیں۔ فوج کے لئے لازم ہے کہ وہ کارآمد اور مستعد اور اپنے کام سے اچھی طرح واقف ہو۔

بعض فوجی افراد دستہ نے ترتیب کے موقع پر جو مستعدی کام کے ٹھیک انجام دینے میں دکھلائی اوس سے مجھے نہایت مسرت ہوئی۔ میں چاہتا ہوں کہ اس سے بہتر آئندہ کام کیا جائے۔

میں اس موقع پر میجر جنرل صاحبزادہ سید عاشق علیخان بہادر کو اونکی انتظامی قابلیت اور سرگرم انجام دہی خدمات پر مبارکباد دیتا ہوں۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ حسب ذیل افسران جنہوں نے میدان جنگ میں خاص طور پر اچھا کام کیا ہے آپ کے لئے عمدہ نمونہ ثابت ہونگے۔

لفٹنٹ کرنل سید محمود شاہ جنہوں نے متعدد جرمنی سپاہیوں کو گرفتار کیا اور اوسکے صلہ میں اعلیٰ فرانسیسی خطاب Croix de Guerre. سلطنت فرانس سے عطا ہوا۔

لفٹنٹ کرنل عبدالحکیم خان جنکو مشرقی افریقہ کے خدمات کے صلہ میں گورنمنٹ برطانیہ سے پنشن عطا ہوئی ہے۔

لفٹنٹ کرنل امتیاز علیخان بہادر اور لفٹنٹ کرنل نور محمد خان بہادر جنکو اچھے خدمات کے صلہ میں گورنمنٹ سے آرڈر آف برٹش انڈیا سکنڈ کلاس کا خطاب عطا ہوا ہے۔

میں اس موقع پر اپنے توقعات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں کہ فرسٹ اور سکنڈ انفنٹری ہمیشہ حالت امن و نیز زمانہ جنگ میں اپنے جدید بیرق کے ماتحت عزت کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیتی رہیگی۔ اور آپ ان اخلاقی فرائض کا جو آپ پر ریاست اور اپنی پلٹن کے عائد ہوتے ہیں ہر حال میں لحاظ رکھیں گے۔ خواہ آپ ڈیوٹی پر ہوں یا نہ ہوں۔

بحکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم
واقع ۱۶ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اس اسپیچ کو گزٹ میں شایع کرا دیا جائے۔ اور اس کا ترجمہ پائنیر اخبار کو انگریزی میں بھیجدیا جائے۔

حکم اجلاس صاحب چیف منسٹر بہادر

صاحب فائینشل منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔ براہ مہربانی اسپیچ گزٹ میں شائع ہونیکا انتظام فرمایا جائے۔

۱۸ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو منسٹر بہادر۔

رخصت

۲۱ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

مشعرہ تحریر حاکم صاحب صدر در بارہ منظوری رخصت ۱۵ یوم از ۱۳ اگست سنہ ۱۹۳۰ء عبدالمجید خان اہلمد کلیات بوجہ علالت بعوض احمد نور خان معاون تخفیف شدہ۔ تنخواہ کا تصفیہ در رخصتی اور عوض کے یہ ہوا ہے کہ بجملہ تنخواہ چہارم تنخواہ عوض پائیگا۔

حکم

حسب رائے حاکم صاحب صدر۔ عبدالمجید خان اہلمد کلیات صدر کی رخصت پندرہ یوم بوجہ علالت خود بعوض احمد نور خان معاون تخفیف شدہ منظور ہے۔ برخصتی بارہی تنخواہ چہارم احمد نور خان اصل کی تنخواہ سے پائیگا۔ احکام حسب ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر

حکم اجلاس صاحب ہوم منسٹر بہادر۔

تقرر

۲۳ اگست سنہ ۱۹۳۰ء

چونکہ ذو الفقار حسین انگلش ٹیچر مدرسہ بازار نصر اللہ خان کا ہائیکورٹ میں نائب کی جگہ پر تقرر ہوگیا ہے۔ اور ۱۰ اگست سنہ ۱۹۳۰ء سے استعفا بھی منظور ہوگیا ہے۔ لہذا بجائے نامبردہ مسمی ریاض الدین خان کا تقرر ـــ ماہوار تنخواہ پر منظور کیا جاتا ہے۔

لہذا حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب ہوم منسٹر بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا